کتابت وطباعت بہتر قیمت -/۶ پتہ:۔ انجمن ترقی اردو۔ بابائے اردو روڈ۔ کراچی۔

مولوی نصراللہ خاں خویشگی خورجوی اپنے عہد کے بڑے لائق، فاضل اور عالم بزرگ تھے۔ عربی، فارسی اور اردو میں دستگاہ کے علاوہ ترکی اور پشتو میں بھی درخور رکھتے تھے۔ نائب تحصیلداری سے زندگی شروع کی اور ڈپٹی کلکٹری تک پہنچے۔ اس عہدہ سے سبکدوش ہونے کے بعد حیدرآباد اور بعض اور ریاستوں میں مختلف خدمات انجام دیتے رہے۔ آخر میں ان پر سلوک و معرفت کا ایسا غلبہ ہوا کہ پیر و مرشد بن گئے۔ چنانچہ آج بھی ان کا مزار خورجہ میں عقیدت و ارادت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ ۱۸۸۳ء میں انتقال ہوا۔ تصنیف و تالیف کا ذوق فطری تھا۔ متعدد چھوٹی بڑی کتابوں کے علاوہ جو مختلف علمی موضوعات پر ہیں۔ مرحوم نے نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ کے مشہور "تذکرۂ شعرا گلشن بے خار" کے جواب میں ایک تذکرہ "گلشن ہمیشہ بہار" کے نام سے بھی لکھا تھا۔ یہ تذکرہ اگرچہ تاریخی اور تنقیدی حیثیت سے چنداں اہم نہیں ہے اور یوں بھی معلومات اور مواد کے اعتبار سے شیفتہ کی نقل ہی معلوم ہوتا ہے۔ تاہم ۴۱۹ شعرا کے تذکرہ پر مشتمل ہے اور اس میں بعض نئی باتیں بھی ہیں جو اور تذکروں میں نہیں ملیں گی۔ ۱۸۵۳ء میں یہ شائع بھی ہوا تھا لیکن عرصے سے نایاب تھا اس لئے انجمن ترقی اردو نے اب اسے بڑے اہتمام و انتظام سے شائع کیا ہے۔ لائق مرتب جنھوں نے تحقیق و تصحیح اور تحشیہ کی خدمت انجام دی ہے انھوں نے شروع میں ایک طویل مگر بصیرت افروز مقدمہ لکھا ہے جس میں مصنف کے حالات و سوانح اور تذکرہ نگاری کی مختصر تاریخ کے ساتھ زیر نظر تذکرہ کی ادبی، فنی اور تاریخی قدر و قیمت دیدہ وری کے ساتھ متعین کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں متن کی تصحیح کے ساتھ جابجا مفید حواشی بھی ہیں۔ امید ہے تاریخ زبان و ادب کے طلبا اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

میر و سودا کا دور۔ از جناب ثناء الحق ایم اے۔ تقطیع متوسط ضخامت ۴۹۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد -/۱۲ پتہ:۔ ادارۂ تحقیق و تصنیف ۱/۱۴۱ حیدرآباد کراچی ــــ ۱۸